سید صبیح الدین صبیح رحمانی

ایڈیٹر نعت رنگ کراچی

محترم جناب ڈاکٹر محمد شکیل اوج صاحب

السلام علیکم!

آپ کی طرف سے التفسیر کے تین شمارے تحفتاً ملے جس کے لیے آپ کا شکر گزار ہوں۔ رسید میں تاخیر ضرور ہوگئی ہے۔ مگر رسالہ پڑھے بغیر کوئی رائے دینا مناسب معلوم نہیں ہوتا۔ مصروفیت کے باعث رسالہ دیکھنے میں بھی تاخیر ہوئی۔ بہر حال آپ نے پوری ذمہ داری کے ساتھ کچھ مباحث کو رسالے میں پیش کیا ہے۔ اختلاف رائے کہاں نہیں ہوتا۔ مگر یہ ضروری ہے کہ ہم ایسے علمی موضوعات پر گفتگو کے در وا کریں۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس علمی وفکری جریدے کو اسی ہمت اور استقامت سے جاری رکھیں گے۔

طالب دعا

صبیح الدین صبیح رحمانی

☆☆

ڈاکٹر حافظ محمد سجاد

ایڈیٹر معارف اسلامی اسلام آباد

محترم جناب ڈاکٹر محمد شکیل اوج زادمجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اللہ کرے آپ بخیریت سے ہوں۔ سہ ماہی التفسیر دیکھنے کا موقع ملا۔ ماشاء اللہ بہت عمدہ تحقیقی وعلمی پرچہ ہے۔ آپ بڑی محنت، لگن اور ذوق سے مرتب کرتے ہیں۔ تمام مضامین اعلیٰ تحقیقی معیار کے ہیں۔ اس کے چند شمارے IRI لائبریری میں دیکھنے کا موقع ملا۔ راقم ناچیز بھی مجلہ معارف اسلامی مرتب کرتا ہے۔ تازہ شمارہ پیش خدمت ہے۔ اگر تبادلہ ممکن ہو تو التفسیر جاری فرمادیں۔

شکریہ

والسلام مع الاحترام

محتاج دعا

ڈاکٹر محمد سجاد

اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامی فکر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

ہفت روزہ تکبیر کراچی

یکم تا سات دسمبر ۲۰۰۵ء

التفسیر جامعہ کراچی شعبہ علوم اسلامی کے استاد و محقق ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج کی ادارت میں شائع ہونے والا علمی و تحقیقی سہ ماہی مجلہ ہے۔ مذکورہ شمارہ اس سلسلے کی چوتھی اشاعت ہے۔ اس مجلہ میں محققین وعلماء کے تحقیقی مقالے شامل ہیں۔ خصوصیت کے ساتھ الامی کے معنی کے حوالے سے ایک منفرد تحقیق بھی خاص توجہ طلب ہے۔ ڈاکٹر شکیل اوج نے اس مقالے میں نبی کریم ﷺ کے لیے قرآن کریم میں استعمال ہونے والے الامی کے لقب کی مروجہ تعریفوں کے مقابلے میں ایک بالکل منفرد تحقیق پیش کی ہے۔ اب تک مختلف مفسرین نے الامی کے لیے "ناخواندہ، ان پڑھ اور اپنی اصل پر قائم رہنے والے" کے معنی تعبیر کیے ہیں۔ لیکن اس مجلہ میں شائع شدہ اپنی تحقیق میں ڈاکٹر شکیل اوج نے قرآنی دلائل سے یہ ثابت کیا ہے کہ اب تک اس لفظ کے اخذ کیے گئے معنی آپ ﷺ کی شان کے مطابق نہیں۔ بلکہ الامی کے صحیح معنی "مرکز ومرجع" یا "مرجع خلائق" کے ہیں۔

تاہم اس شمارے میں شعبہ علوم اسلامی کے استاد محمد عارف خان ساقی کا ایک مقالہ بھی شامل ہے جو اول الذکر تحقیق سے مختلف ہے۔ دونوں مضامین کی اشاعت قابل مطالعہ اور ایک نئی بحث کے آغاز کا سبب ہے۔ شمارے میں عید کے تاریخی پس منظر و فلسفے سے متعلق مفتی منیب الرحمان، قرآن کے تصور آزمائش و پیدائش سے متعلق اعجاز احمد اور احکام شریعہ کی تعریفات اور مثالوں سے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی کے انتہائی مدلل اور پُر مغز مقالے بھی شامل ہیں۔ سہ ماہی التفسیر نے اپنی سابقہ مگر مختصر روایات کو برقرار رکھتے ہوئے اعلیٰ درجے کی تحقیق سے متلاشیان علم کو سیراب کیا ہے۔ توقع ہے کہ یہ سلسلہ یوں ہی جاری رہے گا۔ رسالہ نیوز پرنٹ پر شائع ہوا ہے۔ مجلہ کا سرورق آرٹ پیپر پر سادہ اور جاذب نظر ہے۔

سہ ماہی التفسیر
مکتبہ فیض القرآن
دوکان نمبر ۱۲، قاسم سینٹر اردو بازار کراچی
سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے